جلد سوم　　شمارہ چار　　ربیع الاول/ربیع الثانی ۱۴۲۸ھ/اپریل ۲۰۰۷ء

نعت صلی اللہ علیہ وسلم		۲
اداریہ: جاوید غامدی صاحب دبستان سرسیّد کے اصل وارث		۳
اگر سُنت میں اختلاف ہوجائے تو وہ سُنت نہیں رہے گی	جاوید غامدی	۵
غامدی صاحب کے اصول کے تحت سنت ماخذ قانون نہیں رہا		۵
قرآن کے خاموش مقامات کی شرح سُنت رسول اللہ ہے ۸۲ء	جاوید غامدی	۸
رسول کا ہر قول وفعل قانونی سند وحجّت ہے [۱۹۹۲ء]	جاوید غامدی	۸
اب رسول کا ہر قول وفعل حجّت نہیں رہا [۱۹۹۵ء]	جاوید غامدی	۱۳
جاوید غامدی کی عربی۔ایک تنقیدی جائزہ	ڈاکٹر رضوان علی ندوی	۲۵
غامدی صاحب کی عربی نثر نحوی اغلاط سے پُر ہے		۲۷
غامدی صاحب کی رکیک، بے ربط پر تصنع اور مُہمل عربی نثر		۳۰
غامدی صاحب عربی کے چند جملے صحیح نہیں لکھ سکتے مگر امت کے اکابرین پر حملہ آور ہیں		۳۴
غامدی صاحب سلیس وصحیح عربی میں ایک جملہ لکھنے پر قادر نہیں		۴۴
غامدی صاحب عربی کا ایک صفحہ بھی درست نہیں لکھ سکتے		۴۶
فراہی صاحب، اصلاحی صاحب اور غامدی صاحب کا مشترکہ غرورِ علم		۴۷
غامدی صاحب کا ایک اور سرقہ		۴۷
غامدی صاحب کی عربی دانی کی حقیقت: الأیامی کے معنی سے ناواقفیت		۵۸
غامدی صاحب: المنجد سے صحیح جملہ نقل نہیں کر سکے		۶۰
غامدی صاحب کی بے معنی بھونڈی ومُہمل عربی تحریر		۶۲
غامدی صاحب کے خیال میں ’’حد‘‘ کم اور زیادہ ہوسکتی ہے		۶۵
غامدی صاحب: اسالیب عربی سے لاعلم عجمی جو ایک نثر پارہ صحیح نہیں لکھ سکتے لیکن جرأت اور ڈھٹائی کا یہ عالم کہ حضرت عمرؓ پر طنز کرتے ہیں		۶۷